را میں بین ندہبی مکالمہ متعارف کروایا: پروفیسرطارق منصور داراشکوہ نے ہندوستان میں بین ندہبی مکالمہ متعارف کروایا: پروفیسرطارق منصور مانومیں بین الاقوامی کانفرنس کاافتتاح۔متازعلی،مہدی شاہرخی، پروفیسرعین الحسن ودیگر کےخطاب



ار مسلم يو نيوري مي دارا شكوه يرايك مركز قائم ب-اس كاتحت مختلف پروگرامس منعقد کیے گئے جس میں اندرون ملک اورامیان سے بھی مہمانوں نے شرکت کی۔ جناب متازعلی، حاسلرنے کلیدی خطبہ میں کہا کہ دارا شکوہ نے کئی کتابیں تکھیں اور اُپنکھت کے عنوان نے ا پنشد کا ترجمه کیا۔جسکے باعث برے پیانے پر دنیا کواس کی معنویت کا علم ہوا۔لوگوں نے ہندوستانی ثقافت کوجانا۔انہوں نے اپی خودنوشت مِن حُود كُوفقير قرار ديا ہے۔ صوفی مہاتماالي باتوں كو بھی سجھتے ہيں جوعام لوگوں کے سمجھ نہ آئی ہوں اور اے لوگوں تک پہنچاتے ہیں۔ پروفیسر سيدعين الحن، وأس عاصر نے كها كه يجينے كے مخلف ببلو ہوتے ميں اور دارا شکوہ نے ہمیں زبانوں کا احترام سکھایا ہے۔ ان کے اجداد کی زبان ترکی محی،خودان کی زبان فاری می عربی ندیبی زبان ہونے کے باعث انہوں نے سکھ لی اور انہوں نے خصوصی طور پرسسکرت بھی سکھی۔ حاجی سیدسلمان چشتی ،گدی شین ، درگاه اجمیر شریف نے کہا کہ میں نیوز چینل پر دکھائے جارے مباحثوں کونظر انداز کرنا جاہے اور اساتذہ، سائنسدال اور ماہرین کومیاجے منعقد کرتے ہوئے بہتر نتائج عاصل كرنے جاہئيں۔خواجمعين الدين چشتی نے 800 سال قبل يہاں محبت، اخوت اور بھائی جارہ کا پیغام دیا تھا۔ داراشکوہ اجمیر میں بیدا ہوئے تھے۔ان میں بیصفات تھیں۔ای کیےوہ اپنے آپ کوفقیر کہتے تھے۔

حيدرآباد- (يريس نوك) مندوستان مين مغل شفراده داراشكوه نے بین نہیں مکالمہ کا آغاز کیا تھا۔ دارا محکوہ، فاری وسلسرت کے اسكالر تھے۔انہوں نے سنسكرت سكھنے كيلئے بنارس كا دورہ كيا اور وہاں ایک سال تک قیام کیا۔ اپنشد جے داراشکوہ نے سنسکرت سے فاری میں ترجمه كيا تهااس كاليوروني اسكالرس في لاطيني اور فرانسيسي ميس ترجمه كرتے ہوئے اے عام كيا۔ وارافكوہ اے دربار ميں مندو،مسلم، عیسانی ودیگر مذہبی صحصیتوں کوجع کر کے مذہب پرمکالمہ کیا کرتے تھے \_ دارا شكوه فلفي، فتكار اور آركليك بحى تصر ان خيالات كا اظهار يروفيسرطارق منصور، وأس حاسر على كرهمهم يونيورى ني آج مولانا آ زاد میمنل اردو بو نیورشی ، شعبهٔ فاری وسنشرل ایشین اسند بر اوراین ی بی بوایل کی جانب ہے جمع البحرین دارا شکوہ: ندہبی اور روحانی نظریة فسلح كل كى مشعل راه كموضوع يردوروزه بين الاقواى كانفرنس كے افتتاحی اجلاس میں کیا۔ متازعلی (شری ایم)، چاسلر مانونے کلیدی خطبه پیش کیا۔ جبکہ پروفیسر سیدعین انحن، وائس حاسلرنے صدارت كى - جناب مبدى شاہرخى، قولصل جزل آف اسلامى جمہورىياران ، حيدرآ باد؛ حاجي سيد سلمان چتتي ، گدي شين ، درگاه اجمير شريف اور جناب سراج الدين قريتي ،صدر، اعثريا اسلامك للجرل سنشر، نئي د بلي نے بحثیت مبمانان اعزازی شرکت کی۔ پروفیسرطارق منصورنے کہا کیلی

### Sakshi

### రెండురోజుల అంతర్హాతీయ సదస్సు ప్రారంభం



ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో దారాషికో రచించిన పుస్తకాన్మి ఆవిష్కరిస్తున్న అతిథులు

రాయదుర్గం: గచ్చిబౌలిలోని మాలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో మంగళవారం 'మజ్మా-ఉల్-బబ్రాయిన్ ఆఫ్ దారా షికో హర్బిం గర్ ఆఫ్ ఫ్లూరలిస్టిక్ అప్రాక్ టు వర్ట్స్ రిలీజీయన్ అం డ్ స్పిరుచ్యువాలిటీ' అనే అంశంపై పర్షియన్ అండ్ సెంట్రల్ ఏషియన్ స్టడీస్ రెండు రోజుల అంతర్జా తీయ నదస్సును అలీఘడ్ ముస్లిం యూనివర్శిటీ వైస్చాన్స్ లర్ ప్రాఫెనర్ తారిఖ్ మన్సూర్ ప్రారంఖిం చారు.అంతకు ముందు దారా షికో రచించిన వుస్తకా లను ఆవిష్కరించారు. ఈ సందర్భంగా ప్రాఫెనర్ తారిథ్మన్సూర్ మాట్లాడుతూ దారా షికో మొఘల్ యువరాజు, షాజహన్ చక్రవర్తి కుమారుడని, భార త్ర్లో మతాంతర సంభాషణలను ప్రవేశపెట్టి ఘనత

పొందారని తెలిపారు. సంస్కృతం నేర్పుకోవడానికి స్వయంగా బనారస్ వెళ్లాడని గుర్తు చేశారు. దారా షికో ఉపనిషత్న్ సంస్కృతం నుంచి వర్షియన్ భాష లోకి అనువదించడం భారత్ లోనే కాకుండా యూర ప్ లోనూ గొప్ప ప్రభావాన్ని చూపిందన్నారు. కార్యక్ర మంలో ఉర్దూ యూనివర్శిటీ చాన్స్ లర్ ముంతాజ్అ లీ, ఇరాన్ ఇస్లామిక్ రిపబ్లిక్ కాన్ఫుల్ జనరల్ మెహది షారూఖీ, హాజీ నయ్యద్ నల్మాన్ చిస్తి, నషీన్, ఇం డియా ఇస్లామిక్ కల్పరల్ సెంటర్ ఆధ్యక్షులు నీరాజుద్దీన్ ఖురేషి, యునెస్కో ఈడీ, ఈవీఎస్ మాజీ డైరెక్టర్ డాక్టర్ మీర్ ఆస్టర్ హుస్సేన్, రిజీష్మార్ ప్రొఫెనర్ ఎస్ట్ ఇస్తియాక్ ఆహ్మద్, పలువ్రరు ప్రాఫెనర్లు, అధికారులు, విద్యార్థులు పాల్గొన్నారు. 🤝

# داراشکوه نے ہندوستان میں بین مزہبی مکالمهمتعارف کروایا: پروفیسرطارق

# مانومیں بین الاقوامی کانفرنس کاافتتاح متازعلی،مهدی شاہرخی، پروفیسرعین الحسن ودیگر کےخطاب

محى- اگر دارافكوه مزيد 20 تا 30 سال اور زنده ريخ تو انسانیت کے لئے مہاتما ثابت ہوتے۔حاجی سیدسلمان چتی، گدی سین، درگاہ اجمیر شریف نے کہا کہ جمیں نیوز چینل پر وكھائے جارہ مباحثوں كونظر انداز كرنا جاہيے اور اساتذه، سائنسدال اور ماہرین کومباحث منعقد کرتے ہوئے بہتر دتائے حاصل كرنے جامئيں فواجمعين الدين چشتي نے 800مال قبل يهال محبت، اخوت اور بهائي جاره كاپيغام ديا تها-انهول نے سورج جیسی شفقت، دریا جیسی سخاوت، زمین جیسی خاطر تواضع کوائے کردار میں اتار لینے کی تعلیم دی۔ یعنی بھی ہے محبت اور بھی کی خدمت۔ داراشکوہ اجمیر میں پیدا ہوئے تھے۔ ان میں بیصفات تھیں۔ای کیے وہ اینے آپ کوفقیر کہتے تھے۔ مہدی شاہرخی اور سراج الدین قریتی نے بھی خطاب کیا۔میر اصغرسين،سابق دائركر،اى دى/اى يى ايس، يونيسكو، پيرس؛ يروفيسراشتياق احمد، رجسٹرار، مانو؛ پروفيسر آ ذري دخت صفوي، مثير، يرشين ريسرج المثيثيوك، اے ايم يو، يروفيسر زكس جابری نصب، ایران امرحس، شام بھی موجود تھے۔ مانو کی مرتبہ تصنیف داراشکوہ کے خطوط " مکتوبات داراشکوہ و بنام دارا شكوه "مع اردوتر جمهاورعلى كرهمهم يونيورشي داراشكوه يركتاب كا اجراء عمل ميں آيا۔ ايك ڈاكيومنزى بھى ريليز كى كئى۔ پروفیسرعزیز بانو، ڈین اسکول آف لینگویجس نے خیر مقدم کیا۔ يروفيسر شابدنو خيز اعظمي ،صدرشعبهٔ فاري وسنشرل ايشين اسنديز نے کاروائی چلائی اور شکر بدادا کیا۔ 27 رجولائی کو 30:6 کے شام او پرایر تھیئر میں دارا شکوہ پرڈرامہ پیش کیا جائے گا۔

شرکت کی۔ اس کے علاوہ دارافتکوہ پر ایک ویب سائٹ بھی شروع کی گئی ہے۔ دارا شکوہ کی دلی خواہش کھی کہ وہ لوگوں میں موجود غلط فہمیوں کا ازالہ کریں۔متازعلی، چاسلرنے کلیدی خطبہ میں کہا کہ دارا شکوہ نے کئی کتابیں لکھیں اور اُپنکھت کے عنوان سے اپنشد کا ترجمہ کیا۔جس کے باعث بڑے پہانے پر دنیا کواس کی معنویت کاعلم ہوا۔لوگوں نے مندوستانی ثقافت کو جانا۔ انہوں نے اپنی خود نوشت میں جود کو فقیر قرار دیا ہے۔ صوفی ،مہاتماالی باتوں کو بھی مجھتے ہیں جوعام لوگوں کے مجھ نہ آتی ہوں اور اے لوگوں تک پہنچاتے ہیں۔ اسے بچھنے کے لئے روحانی ادراک ضروری ہے۔ داراشکوہ نے خود بھی ادراک کیا اورصوفیوں اورمہاتماؤں ہے مل کربھی استفادہ کیا علم کے دو سمندر ویداور قرآن ہزارسال قبل جب ملے دونوں نے سچانی کو الگ الگ نامول سے بھارا۔ ہم جوسو جے ہیں اس پر ممل کرنا چاہے اور اس کی بلیغ کرنی چاہے۔ پروفیسرسید عین الحن، وائس چاسکرنے کہا کہ سکھنے کے مختلف پہلو ہوتے ہیں اور دارا فکوہ نے ہمیں زبانوں کا احر ام سکھایا ہے۔ ان کے اجداد كى زبان تركى تھى،خودان كى زبان فارى تھى،عربى ندہبى زبان ہونے کے باعث انہوں نے سکھ لی اور انہوں نے خصوصی طور يرسكرت بھى يھى۔ داراشكوه كا پيام تھاسب سے محبت كرف نفرت كى سے نہيں۔اى لئے انہيں عالمى شخصيت كہا جاسكا ے۔خودکو بچھنے کے لئے آپ کوائی روح سے مکالمہ کرنا ہوگا کہ كيے لوگوں كوفائدہ پہنچا يا جاسكتا ہے۔حالانكہ وہ شاہ جہاں كے جانشین متے کیکن دونوں کی ساجی ثقافتی وساجی مذہبی سوچ مختلف

حيدرآياد\_ 26/ جولائي (يريس نوك) بندوستان ميس معل شبر اده دارا محكوه نے بین مذہبی مكالمه كا آغاز كيا تھا۔ دارا محكوه، قارى ومعكرت كاركالرتق \_انبول في معكرت يجين کے لئے بنارس کا دورہ کیا اور وہاں ایک سال تک قیام کیا۔ المنشدجيدوارا فكوه في مسكرت سے فارى ميں ترجمه كيا تفااس كا يوروني اسكالرس نے لاطني اور فرائيسي ميں ترجمہ كرتے ہوئے اے عام كيا۔ دارا شكوه اسے درباريس مندو، مسلم، عيسائي وديگر مذہبی صحصیتوں کو جمع کر کے مذہب پر مکالمہ کیا کرتے تھے۔ واراشكوه فلتقى، فنكار اور آركليك بهي تحد ان خيالات كا اظهار يروفيسر طارق منصور، وائس جانسلر على كرهمسكم يونيورشي نے آج مولانا آزاد میشل اردو یو نیورٹی، شعبہ فاری وسنٹرل ایشین اسٹریز اور این کی لیوائل کی جانب سے" جمع الحرین دارا فلوہ : مجی اور روحانی نظریة سلح کل کی مشعل راہ" کے موضوع پردوروزه بین الاقوای کانفرنس کے افتتاحی اجلاس میں كيا- متازعلى (شرى ايم)، جاسلر مانونے كليدى خطبه پش كيا- جبكه يروفيسر سيدعين الحن، والس حاسل في صدارت ک -مهدی شایرفی ، قواصل جزل آف اسلامی جمهور بدایران عديدا باد؛ حاتى سيرسلمان چتنى، كدى تفين، درگاه اجمير شريف اورسراج العدين قريشي مدر، انذيا اسلامك هجرل سنشر، تی دیلی نے بحثیت مہمانان اعزازی شرکت کی۔ پروفیسر طارق منصور نے کہا کے ملی کڑھ مسلم یو نیورٹی میں دارا فکوہ پر ليك مركز قائم ب-ال ك تحت مختلف يروكراس منعقد كي سے جس علی اعدون ملک اور ایران سے بھی مہانوں نے



Wednesday, July 27, 2022, New Delhi, www.inquilab.com

### داراشکوہ نے بین مرہبی مکالمہ منعارف کروا یا بطارق مصور

مولانا آزاداردوبونیورسٹی میں بین الاقوامی کانفرنس کاافتتاح، متازعلی، مهدی شاہرخی، پروفیسرعین الحسن وغیرہ نے بھی خطاب کیا



داراشکوہ نے کئی کتابیں کلھیں اور اُورکھت کے عنوان سے اپنشد کا ترجمہ کیا۔جس کے باعث بڑے پیانے پردنیا کواس کی معنویت کاعلم ہوا۔لوگوں نے ہندوستانی ثقافت کوجانا۔ انہوں نے اپنی خود نوشت میں خود کو فقیر قرار دیا ہے۔صوفی، مہاتما الی باتوں کو بھی سیجھتے ہیں جو عام لوگوں کے سیجھ نہ آتی ہوں اور اسے لوگوں تک

پہنچاتے ہیں۔ اسے سیحف کے لیے روحانی ادراک ضروری ہے۔ پروفیسر سیدعین الحن نے کہا کہ سیحفے کے مختلف پہلو ہوتے ہیں اور داراشکوہ نے ہمیں زبانوں کا احترام سکھایا ہے۔ان کے

اجداد کی زبان ترکی تھی،خودان کی زبان فاری تھی،عربی ذہبی زبان ہونے کے باعث انہول نے سیکھ لی اور انہوں نے خصوصی طور پر سنسکرت بھی سیکھی۔داراشکوہ کا پیام تھاسب سے محبت کرو،نفرت

رے ک کی وارا موہ کیا ملاحب سے حب رو مرک کی ہے نہیں۔ حاجی سیدسلمان چشتی نے کہا کہ میں نیوز چینل پر دکھائے جارہے مباحثوں کو نظر انداز کرنا چاہیے اور اساتذہ،

سائنسدال اور ماہرین کومباحثہ منعقد کرتے ہوئے بہتر نتائج حاصل کرنے چاہئیں۔مہدی شاہرخی اورسراج الدین قریثی نے بھی خطاب کیا۔میراصغ حسین، پروفیسراشتیاق احمد، پروفیسرآ ذرمی

دخت صفوی، پروفیسر نرگس جابری نصب، امرحسن بھی موجود تھے۔ مانو کی مرتبہ تصنیف داراشکوہ کے خطوط مکتوبات ِ داراشکوہ و بنام داراشکوہ مع اردوتر جمہ اور علی گڑھ مسلم یونیورسٹی داراشکوہ یر

کتاب کا اجراع مل میں آیا۔ایک ڈاکیومٹری جھی ریلیزی گئی۔ پروفیسرعزیز بانونے خیر مقدم کیا اور پروفیسر شاہدنو خیز اعظمی نے

پروفیسر عزیز بانوئے حیر مقدم کیا کارروائی چلائی اور شکر بیادا کیا۔ حیدرآباد (پریس بلیز) ہندوستان میں مغل شہزادہ داراشکوہ
نے بین مذہبی مکالمہ کا آغاز کیا تھا۔ داراشکوہ، فاری سنسکرت کے
اسکالر تھے۔ انہوں نے سسکرت سکھنے کے لیے بنارس کا دورہ کیا اور
وہاں ایک سال تک قیام کیا۔ اپنشد جے داراشکوہ نے سنسکرت سے
فاری میں ترجمہ کیا تھا اس کا یورہ پی اسکالرس نے لاطبی اور فرانسیسی
میں ترجمہ کرتے ہوئے اسے عام کیا۔ ان خیالات کا اظہار علی گڑھ
مسلم یونیورٹی کے وائس چاسلر پروفیسر طارق منصور نے آئ
مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورشی، شعبہ فاری وسنمرل ایشین اسٹلریز

اوراین پی بوایل کی جانب سے جمع البحرین داراشکوہ: نہ بی اور روحانی نظریهٔ صلح کل کی مشعل راہ" کے موضوع پر دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس کے افتیاحی اجلاس میں کیا۔متاز علی (شری ایم)، چاسلر مانو نے کلیدی خطبہ پیش کیا۔جبکہ پروفیسر سیدعین الحن،

وائس چاسلر نے صدارت کی۔مہدی شاہرخی، قونصل جزل آف اسلامی جمہورید ایران ،حیدرآ باد؛ حاجی سیدسلمان چشی، گدی نشین، درگاہ اجمیر شریف اور سراح الدین قریشی ، صدر، انڈیا اسلامک کلچرل سنٹر، نی دبلی نے بحیثیت مہمانان اعزازی شرکت

اعلامک پرون سرمی دی کے بیٹیت ہمانان افراری سرست کی۔ پروفیسر طارق منصور نے کہا کہ علی گڑھ مسلم یو نیورٹی میں داراشکوہ برایک سرکز قائم ہے۔اس کے تحت مختلف بروگرام منعقد

کے گئے ،جس میں اندرون ملک اور ایران سے بھی مہمانوں نے شرکت کی۔اس کے علاوہ داراشکوہ پرایک ویب سائٹ بھی شروع

سرست ی۔ ان مےعلاوہ دارا معنوہ بیرایک ویب سامت می سروس کی گئی ہے۔ داراشکوہ کی دلی خواہش تھی کہ دہ لوگوں میں موجود غلط فیر سرمیں کے سرمان نہا ہے۔ اور انسان کی کا میں میں میں کروٹ

فہمیوں کا ازالہ کریں۔چانسلر ممتازعلی نے کلیدی خطبہ میں کہا کہ

### نا قابل تصور تنوع كے باوجود مندوستان كے خير بيل شموليت كاعضر

مانویس دارا میکوه پر بین الاقوامی کا تفرنس کا اختیام \_ ڈاکٹر کرشنا کو پال ودیگر کے خطاب میں ابد 27 جولائی (پریس فوے) معدمتان کاوکوں کی دعاء موق ہے کدب کا بملا مدرب ایک بین رسب کو اللہ اور ایشور نے منایا



عبدواوا فكووت اس مجما اورلوكول تك ميتجايا \_ ونياض برطك الى ايك عليدوخصوميت ركمتاب \_ بندوستان واحدطك بي جونا قائل الصوراور لا مود وروع كم وجودات فيرى شولت كاعفرركما بان خيالات كالقبار واكثر كشاكويال متازا كالردارا فكوه اللذي ياح مولانا آزاد يحل أرووي غورى شعبة قارى وسنرل ايشين استريز اوراين ى في يوايل كى جانب المرين دارا فكوه: نداي اوروه انى نظرية سلح كل . ی مصطل ماہ " معوضوع پر دوروزہ بین الاقوای کا نفرنس کے اختا ی اجلاس میں کلیدی خلبردیتے ہوئے کیا۔ جناب متازعلی (شری ایم)، جاسل ما توسر يرست تقد يجكه يروفيسر ميدعين الحقء وائس والشرف مدارت كار ذاكر كرشا كويال ني كها كه دارا اداده تفاكد دارا فكوه كاكام يجبا ہوجائے اور اس کا ترجمہ اردوش ہوجائے۔ ہے وستانی روایت کا برا احد مکالہ پرجی ہے۔ اس سے بل کی نے کیا ہواس کی اطلاع نہیں ملتی۔ وارا حكود في محدوثون على مكالمه كا آغاز كيا۔ اس في وراصل مكالمه كى روايت بحال كى۔ اس كے بعداس في بنادى، ويلى، آگرو، لا مور، مرى كري لا بحريان قائم كين - جناب منازعل، والراء الون كها كداى طرح كى حريد كانفرلس مونى وابيس جن ش مكاله موادر مخلف موضوعات پر بحث ہو۔ جمع الحرین کا فقراس کے بعدامید ہے کہ ہم ایک دومرے کو بھیں گے ادراس بارے میں موجل کے کے کس طرح اس واشتی كا حل خروع يائے۔ يروفسر سيدين الحن، وائس جا تسر نے مدارتی خلاب ش كها كديرى كى شاخيى ہوئتى إلى يحيے ش الدآباد، ينارى، ديلى على مااورات يال حيدا آباد على الوعل مول يكن على جب كول بامرجاتا مول توميرى ايك شاخت مولى به كري مدوستاني مول ـ ي مرى اس شاخت بواكر مح مثل احمد دار كرقوى كوسل برائة وغ اردوزبان ، في ويل في كما كرا لله كو يجانا واح مواد ميل خودكو محانو-انسان الله كاخليف ب- متدوازم كے مطابق محى آتما عن يرماتماش في جائي بين-وارافكو علم كا يام القاراس نے جال علم الماءات كىلادر مرقع الحري للمى اس كانفرنس كے مقالوں يونى جب كتاب شائع موك قاس سے ادكوں ميں بيدارى آئے كى انہوں نے بيال موجود وائن ما المرس مد ورخواست كى كدوه افي افي يوغورستيول على فدى تقالى مطالعات ك شعبه قائم كرير \_ يروفيسر فيشان مصطفى، واكن ما المر، طسار او تعدى آف لاه، حيد آباد في كماكدوادا فكوه في ديل بنائي كرياست كالخلف قراب كرمان والول كرماته كل طرح رشته وكا- يكي ميكروم بي والاتحامال عن داما حود في اتحاكم يكاب فوداس كي في بيكول كدووادثاه في دالاتحاماس كالل فاندك في بو T كے مل كر كورز وفيرو بيش كے اور رياست كو جلائي كے اور صوفوں كے ليے۔ دارا حكود نے جو كلماس في كل جماح نامہ ين 712 ميں متدووں کوالل کتاب قراردیا میا تھا۔ اس کے مطاوہ مجی مغلوں ہے لی مسلم حکر انوں نے بھی مقامی ہندوؤں کواہم مقام دیا تھا۔ مالکواری میں عموی طور پرسلم عرانوں کے پاس معدود را معوا کرتے تھے۔ پروفیسرٹی وی کئ تنی، وائس جاسلر سنٹرل اوغورٹی آف آعرا پردیش نے کہا کہ ترجہ ایک بہت بداؤر بیر مروز کارکا ۔ وارا فکوہ بادشاہ تو تیس متام کی وہ فن ، قلقہ ، اوب وظم کا بادشاہ بنا۔ آج میس کوشش کرنی جا ہے کہ دوند اور ک ورمیان کی طرح یل جایا جاسکا ہاں برمباعث ہوتے دے ہیں جی اس بل کی بنیا دوارا فکوہ نے ڈال تی۔ ڈاکٹر برا مفر حین ، سابق ڈائرکٹر، ويحك في كدوارا فكوو في محومت عن كامياني و عاصل فين كي يواس كامش آج يحق من ركفتا ب- الواس ي مش كرا ي كتابول يرترجه كة ربيد يدها عنى ب- لوكون كاخيال ب كدارد وكوفتم كيا جار باب جب كرزيان دريا ك طرح وولى ب-اب روكاتين جاسكا-اى موقع يراين ى في يوالى ك شائع كى كل كتاب ويوان دارا فكوه" كا جراء عل ش آيا- روفيس شابدتو فيز الفكى ، صدر شعبة قارى وسنرل ايشين اسلايز في فير عدم كياه كارواكي جالى اورهر بياواكيا \_ابتداه عى دارا فكوه برايك واكدموى بى دكمال كا- 20

#### عتماد

نا قابل تصور تنوع کے باوجود مندوستان کے خمیر میں شمولیت کاعضر مانومين دارا شكوه يربين الاقوامي كانفرنس كااختتام في اكثر كرشنا كويال وديكر كيخطاب حيداآبان 27رجولائي (يريس نوف) مندستان كوكول كى دعاه موتى بكرسب كا بعلا موسب ايك ہیں۔سب کواللہ اورالیشور نے بنایا ہے۔ دارافکوونے اے سمجما اورلوگوں تک پنجایا۔ دنیاش برمل اپن ایک علیحد وخصوصیت رکھتا ہے۔ ہندوستان واحد ملک ہے جونا قابل تصور اور لامحد ورتنوع کے باوجودا عظیر میں شموليت كاعفرركت بان خيالات كاظهار واكثر كرشناكويال بمتازا كالردوارا فكودا سفريز في آج موالنا آزاد مختل أردويو فيورش، شعبة فارى ومغفرل ايشين اسفديز اوراين ى في يوايل كى جانب في مجمع البحرين دارا فلوہ: قدیمی اور روحانی نظریة صلح كل كی مطلعل راہ " كے موضوع پر دوروزہ بين الاقواى كانفرنس كے اعتبارى اجلال مي كليدى خطبدية موع كيا-جناب متازعلى (شرى ايم)، جاسلر مانوسر يرست تصييك يروفيسر سيديين أحن ، وأس جاسلرف صدارت كى - واكثر كرشناكويال في كما كدهارااراده تعاكدوارا عكود كاكام يحيا موجائے اوراس کا ترجمہ اردومیں موجائے۔ ہتدوستانی روایت کا بردا حصد مکالمہ برخی ہے۔اس عقل کی نے کیا ہواس کی اطلاع نیس ملتی۔ دارا محکوہ نے ہندو سلم دونوں میں مکالم کا آغاز کیا۔ اس نے دراصل مکالمہ کی روایت بحال کی \_اس کے بعد اس نے بناری، ویلی آگرو، لا مور، سری تگر میں لا بحر ریاں قائم کیں \_ جناب متازعلى، حاسلر، مانون كهاكمان طرح كى مزيد كانفرسيس مونى جائيس جس يس مكالمه مواور مخلف موضوعات پر بحث ہو۔ جمع البحرين كانفراس كے بعداميد ب كہم ايك دوس كو جھيں كے اوراس بارے میں سوچیں کے کد مس طرح اس واستی کا ماحول فروغ پائے۔ پروفیسر سید عین ایسن، واس حاسل نے صدارتی خطاب میں کہا کہ میری کی شناختیں ہو عتی ہیں جیسے میں الدآباد، بناری، دبلی میں رہااورآج بیال حيداآباديس مانويس مول كيكن ين جب كبيل بإبرجاتا مول أوميرى ايك على ايك شافت موتى بكيم مندوستانی مول- یک میری اصل شاخت ہے۔ واکٹر مخط مقبل احمد وائر کٹر قوی کوسل برائے فروغ اردو زبان، تی ویل نے کہا کہ اگر الله کو پہچا تا جائے ہوتو سلے خود کو پہچانو۔انسان الله کا خلیفہ ہے۔ متدوازم کے مطابق بھی آتما تیں پر ماتمامی ال جاتی ہیں۔ دارافکو علم کا بیاستھا۔ اس نے جبال عظم ملاءاے لے ایا اور پھر جمع البحرين بھي-اس كانفرنس كے مقالوں يرجى جب كتاب شائع ہوگى تواس سے لوگوں ميں بيدارى آئے گی۔ انہوں نے بہال موجود وأس مياسلرس سے درخواست كى كدووائي اپنى يوغورسٹيوں ميں غربي تقابلي مطالعات كي عبرة الم كرير بروفيسر فيضان مصلى ، وأس حاسل، طسار يوغورى آف لا مدحيد رآباد في كما كدوارا فكووف وليل بنائى كدرياست كالخلف فماب كمان والول كساته كس طرح دشته بوكا - يى سكورزم ب مجمع البحرين بين واراهكوه في كما تفاكريد كتاب خوداس كاليب كول كدوه باوشاه بن والا تھا،اس کےال خاندے کیے ہے جوآ مے چل کر گورز وغیرہ بنیں مے اور یاست کو چلائی مے اور صوفیوں كے ليے۔ مالكواري يس عموى طور رسلم حكرانوں كے پاس متدووزراء مواكرتے تھے۔ يروفيسر في وي كئ منی، وأس ماسل سنفرل یو خوری آف آعدهم ایردیش نے کہا که ترجمه ایک بہت برداؤر بعد بے روز گار کار دارا فكوه بادشاه تونيس بناء كيكن ده فن ، فلف ادب وعلم كا بادشاه بتار آج بميس كوشش كرني حاب كدوو غديول كدرميان كس طرح بل بنايا جاسكتا ب، ال رمباحة موت رب بين ليكن ال بل كى بنيادوار المكووة والي تقى - واكثر مير امغرسين ما بق والركثر ، يونيسكون كها كدوار الشكوه في حكومت من كاميا بي الوحاصل نييس کی لیکن اس کامشن آج بھی معنی رکھتا ہے۔ مانو اس کے مشن کو آھے کتابوں کے ترجمہ کے ذریعے بوصا عمق بيد لوكول كاخيال كالدودوكوفيم كياجار باب جب كدنهان دريا كاطرح بوتى ب-الصدوكاتين جاسكا ال موقع براين ي بي يوايل ك شائع ك كل كتاب" ويوان دارا فكو" كا جراء عمل من آيا- يروفيسر شابدة فيز المظمى اصدر شعبة فارى وسنشرل ايشين استديز نے خرمقدم كيا، كاروائي جلائي اورشكريداوا كيا-ايتداء من وارا فلوه پرایک واکیومنوی می دکھائی کی۔



#### CHARMINAR

www.roznamasahara.com

## ناقابل تصورتنوع کے باوجود ہندوستان کے خمیر میں شمولیت کاعضر

مندوستانی روایت کابرا حصد مکالمه پر مبنی \_اردو یونیورش میں داراشکوه پر بین الاقوامی کانفرنس کا اختیام \_ ڈاکٹر کرشنا گوپال ودیگر کے خطاب

ہوگا۔ یہی سیکولرزم ہے۔ مجمع البحرین میں دارافتکوہ نے کہا تھا کہ بیا کتاب خوداس کے لیے ہے کیوں کہ وہ بادشاہ بننے والا تھا ، اس کے اہل خانہ کے لیے ہے جو اس سے جل کر گورز وغیرہ بنیں کے اور ریاست کو چلا تیں کے اور صوفیوں کے لیے۔

دارافکوه نے جولکھااس بیل چھان نامد میں 712 میں ہندوؤں کواہل کتاب قرار دیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ بھی مغلوں ہے جل مسلم عکرانوں نے بھی مغلوں ہے جل مسلم حکرانوں دیا تھا۔ مالکواری میں عمومی طور پرمسلم حکرانوں کے پاس ہندووزراء ہواکرتے تھے۔ پروفیسرٹی وی کئی منی، وائس چاسلر، سنشرل ہو نیورشی آف آندھرا پردیش نے کہا کہ ترجمہ ایک بہت بڑا ور بعیہ ہوارگارکا۔ دارافکوہ بادشاہ تو نبیس بنا، ذریعہ ہوروزگارکا۔ دارافکوہ بادشاہ تو نبیس بنا،

الین وہ آن، فلفہ اوب وعلم کا بادشاہ بنا۔ آئے ہمیں کوشش کرئی چاہے کہ دو خہروں کے درمیان کس طرح بل بنایا جاسکتا ہے، اس پرمباحثے ہوتے رہے ہیں لیکن اس بل کی بنیاد دارافکوہ نے ڈاکٹر میر اصغر حسین، سابق ڈائر کئر، یونیسکونے کہا کہ دارافکوہ نے حکومت میں کامیابی تو حاصل نہیں کالیکن اس کامشن آئے ہی معنی رکھتا ہے۔ مانواس کے مشن کوآ کے کتابوں کے ترجمہ کے ذریعہ برد حاسکتی ہے۔ لوگوں کا خیال ہے کہ اردوکوشتم کیا جارہ ہے جب کہ ذبان دریا کی طرح ہوتی ہے۔ اوگوں کا خیال ہے کہ اردوکوشتم کیا جارہ ہے جب کہ ذبان دریا کی طرح ہوتی ہے۔ اے دوکانیس جاسکتا۔ اس موقع پراین کی فی اوالی کی شائع کی گئی کتاب '' دیوان دارافکوہ' کا اجراء عمل میں آیا۔ پروفیسر شاہدتو خیر شامی ہی مدرشعبیہ فاری وسنفرل ایشین اسٹریز نے خیر مقدم کیا، کاروائی چلائی اور فلکریدادا کیا۔ ابتداء میں دارافکوہ پرایک ڈاکیومنٹری بھی دکھائی گئی۔

آشتی کا ماحول فروغ یائے۔ پروفیسر سید عین الحن، واس چاسلر نے صدارتی خطاب نیں کہا کہ میری کئی شناختیں ہوگئتی ہیں جیسے میں الدآباد، بنارس، ویلی میں رہااورآج بیہال حیدرآباد میں مانو میں موں۔ کیکن میں جب کہیں باہر جاتا ہوں تو

حیدرآباد۔(ایس این فی ۱۷ی میل) ہندوستان کے لوگوں کی دعاء ہوتی ہے کہ سب کا بھلا ہو۔سب ایک ہیں۔سب کو اللہ اور ایشور نے بنایا ہے۔ وارافنکوہ نے اے سمجھا اور لوگوں تک پہنچایا۔ ونیا میں ہر ملک اپنی ایک علیحدہ خصوصیت

رکھتا ہے۔ ہندوستان واحد ملک ہے جونا قابل الصور اور لامحد ورتنوع کے باوجود اپنے خیر میں شمولیت کا عضر رکھتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر کرشنا کو پال، ممتاز اسکالر، دارا شکوہ اسٹڈیز فرکٹی شعبۂ فاری وسنٹرل ایشین اسٹڈیز اوراین کی پی ایوایل کی جانب ہے 'مجمع البحرین دارا شکوہ : غذبی اور روحانی نظر بین الاقوامی کا فرنس کے اختما کی دو روز و بین الاقوامی کا فرنس کے اختما کی دو روز و بین الاقوامی کا فرنس کے اختما کی

اجلاس میں کلیدی خطبہ دیے ہوئے گیا۔ جناب متازعلی (شری ایم)، چاسلر مانو میں پرست تھے۔ جبکہ پروفیسر سید بین الحن، واکس چاسلر نے صدارت کی۔ ڈاکٹر کرشنا گوپال نے کہا کہ ہمارا ارادہ تھا کہ داراشکوہ کا کام یکجا ہوجائے اور ای کا ترجہ اردو میں ہوجائے۔ ہندوستانی روایت کا بڑا حصد مکالمہ پر جنی ہے۔ اس نے قبل کسی نے کیا ہواس کی اطلاع نہیں ملتی۔ داراشکوہ نے ہندوسلم دونوں میں مکالمہ کا آ عاز کیا۔ اس نے دراسل مکالمہ کی روایت بحال کی۔ اسکے بعدائی نے بناری، وبلی، آگرہ، لا ہور، سری مگر میں لا بسر بریاں قائم کیں۔ جناب متازعلی، چاسلر، مانو نے کہا کہ اس طرح کی مزید کا نفرنس ہونی چاہئیں جس میں مکالمہ ہو اور مختلف موضوعات پر بحث ہو۔ جمع البحرین کا نفرنس کے بعدامید ہے کہ ہم ایک دوسرے کو بمجھیں گے اور اس بارے میں سوچیں گے کہ کس طرح اس و



میری ایک ہی ایک شاخت ہوتی ہے کہ میں ہندوستانی ہوں۔ یہی میری اصل شاخت ہے۔ ڈاکٹر شخ عقیل احمد، ڈائر کٹر تو می کوسل برائے فروغ اردوزبان، نگ دبلی نے کہا کہ اگر اللہ کو بچانا چاہتے ہوتو پہلے خود کو پچانو۔انسان اللہ کا خلیفہ ہے۔ ہندوازم کے مطابق بھی آتما میں پر ماتما میں اللہ جاتی ہیں۔واراشکو علم کا بیاسہ تھا۔ اس نے جہاں سے ملم ملاء اسے لے لیا اور پھر مجمع البحرین کھی۔اس کا نفرنس کے مقالوں پر منی جب کتاب شائع ہوگی تو اس سے لوگوں میں بیداری آگئی۔ انہوں نے بہاں موجود وائس چانسلرس سے درخواست کی کہ وہ اپنی اپنی اپنی مصطفیٰ، وائن چانسلر، علسار یو نیورٹی آف لاء،حیدر آباد نے کہا کہ داراشکوہ نے مصطفیٰ، وائن چانسلر،علسار یو نیورٹی آف لاء،حیدر آباد نے کہا کہ داراشکوہ نے دیل بنائی کہ ریاست کا مختلف ندا ہیں کے مانے والوں کیسا تھا کس طرح رشتہ دلیل بنائی کہ ریاست کا مختلف ندا ہیں کے مانے والوں کیسا تھا کس طرح رشتہ

#### Sakshi

2 8 1111 2022

### భారతదేశ ఔన్నత్యం ఎనలేనిబ



#### కార్యక్రమంలో మాట్లాడుతున్న దారాషికో స్టడీస్ ప్రఖ్యాత స్కాలర్ డా.కృష్ణగోపాల్

రాయదుర్గం: భారతదేశం అందరినీ అక్కున చేర్పుకునే ప్రణ్యభూమి అని, దేశ ఔన్నత్యం ఎనలే నిది అని దారా షికో స్టడీస్ ప్రఖ్యాత స్కాలర్ డాక్టర్ కృష్ణగోపాల్ పేర్కొన్నారు. ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం లో పర్షియన్ డిపార్ట్మ్ మెంట్, సెంట్రల్ ఏషియన్ స్టడీస్ సంయుక్తంగా నిర్వహించిన అంతర్జాతీయ

#### దారా షికో న్టడీస్ స్కాలర్ డాక్టర్ కృష్ణగోపాల్

సదస్సు ముగింపు సమావేశానికి ఆయన ముఖ్య అతిథిగా విచ్చేశారు. ఈ సందర్భంగా ఆయన ఎనీసీ పీయాఎల్ ట్రమరించిన 'దీవాన్-ఏ-దారాషికో' అనే పుస్తకాన్ని ఆవిష్కరించారు. అనంతరం జరిగిన సమావేశంలో ఆయన మాట్లాడుతూ సమగ్రతను ప్రోత్సహించే ఏకై క దేశం భారతదేశమేనన్నారు. కార్యక్రమంలో ఎనీసీపీయూఎల్ డైరెక్టర్ ప్రాఫెసర్ అక్విల్ అహ్మద్, నల్సార్ యూనివర్శిటీ వైస్ చాన్స్ లర్ ప్రొఫెసర్ పైజాన్ ముస్తఫా, ఏపీ సెంటల్ ట్రెటల్ యూనివర్శిటీ వైస్ చాన్స్ల్ లర్ ప్రొఫెసర్ టివి కట్టిమణి, యునెస్కా ఈడీ/ఈపీఎస్ మాజీ డైరెక్టర్ డాక్టర్ మీర్ అస్టర్ హుస్సేన్ ప్రసంగించారు.

### الحروزنامهات 28-07-2022

الحياتنيوزسروس

رآباد، 27 جولانی: ہندوستان کے

ا دعاء ہوتی ہے کہ سب کا مجلا ہو۔

بیں۔ سب کو اللہ اور ایشور نے

ر داراشکوہ نے اسے مجھااورلوگوں

فایا۔ دنیا میں ہر ملک اپنی ایک

ہیت رکھتا ہے۔ ہندوستان واحد يه جو نا قابل تصور اور لا محدود توع

ابڑا حصہ مکالمہ پرمبنی ہے۔اس

### قابل تصور تنوع کے باوجو دہندوستان کے خمیر میں شمولیت کاعنصر

### و میں دارا کشکوہ پر بین الاقوامی کانف نس کااختت ام۔ڈاکٹ رکز کشنا گویال و دیگر کےخطب اب



يونيورسنيول مين مذهبي تفابلي مطالعات

کے شعبہ قائم کریں۔پروفیسر فیضان صطفی، واکس مالسل، علمار یو نیورشی آف لائي،حيدرآباد نے کہا كەداراڭكوە نے دليل بنانی کہ ریاست کا محکف مذاہب کے ماننے والوں کے ساتھ کس فرح رشۃ جو گا۔ یمی میکوارزم ہے۔ جمع الحرین میں داراشکوہ نے کہا تھا کہ یہ نتاب فوداس کے

ملم مکرانوں کے یاس ہندو وزراء ہوا

کرتے تھے۔ پروفیسر ٹی دی کلی منی ،واس

عالمل منٹرل یو نیورشی آف آندهرا پر دیش

نے کہا کہ تر جمہ ایک بہت بڑا ڈریعہ ہے

روز کار کاپه داراشکوه باد شاه تو نهیس بنالیکن و ه

فن قلمفه، ادب وعلم كا بادشاه بنا . آج جميس

کوسٹشش کرنی جاہے کہ دو مذہبوں کے

درمیان کس طرح پل بنایا جاسکتا ہے، اس پر مباحثے ہوتے رہے ہیں لیکن اس پل کی

بنیاد داراشکوہ نے ڈالی تھی ۔ڈاکٹرمیراسفر

حین، سال ڈاڑکٹر، یوٹیمکو نے کہا کہ

داراشكوه نے حكومت ميں كامياني تو حاصل

ہیں کی لیکن اس کا مثن آج بھی معنی رکھتا

ہے۔مانواں کے مثن کو آگے تتا بوں کے

7 جمد کے ذریعہ بڑھائنتی ہے۔لوگوں کا

خیال ہےکدارد و کوختم کیا جاریا ہے جب کہ

زبان دریا فی طرح جوتی ہے۔اے روکا

ہیں جاسکتا۔ای موقع پر این سی ٹی یو

ایل کی شاکع کی تھی تھاب "ویوان

داراشكوه كالجراء عمل مين آيا ـ پروفيسر شاہد

نوخيزا تمي،صدرشعبه فارس وسنٹرل ايجين

ليے بے كيول كدوه بادشاه مننے والا تھا، اس کے الی خانہ کے لیے ہے جوآ کے عل کر گورز وغیرہ بنیں کے اور ریات کو علائل کے اور سوفیوں کے لیے۔

داراشكوونے جولكھااس سے قبل جھاج نامہ ميں 712 ميں ہندوؤل کواٹل کتاب قرار

ائڈیز نے خیر مقدم کیا، کاروائی چلائی اور دیا گیا تھا۔اس کے علاوہ بھی مغلول سے فتكريها دائحياله ابتداءين داراشكوو يرايك قبل مهلم عكمرانول نے بھی مقامی ہندوؤ ل) و ڈا کیومنٹری بھی دکھائی گئی۔ اہم مقام دیا تھا۔ مالگز اری میں عمومی طور پر

ود اینے خمیر میں شمولیت کا عنصر ر ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر کرشا ملتی۔ داراشکوہ نے ہندوملم دونوں میں مثاز اسكالر، دارا شكوه الثذيز نے شاخت ہوتی ہے کہ میں ہندوستانی ہول یہ مكالمدكا آغاز كياراس فيدراصل مكالمدكي نا آزاد نيتنل أرد و يونيورسي، شعبه یمی میری اصل شاخت ہے۔وُاکٹر سیخ روایت بحال کی۔ اس کے بعداس نے رُل الحِين إسْدُيز اوراين ي في يو عقیل احمد، ڈاڑکٹر قومی کوئل پرائے فروغ بنارس، دیلی، آگره، لاجور، سری نگریس بانب سے جمع البحرين داراشكو، لائبريال قائم كين جناب ممتاز على، اردوزیان نئی دیلی نے کہا کہا گرانڈ کو پیھانا در وحانی نظریه کل کی مشعل راه" مائية جوتو يبلي فودكو بيجانو \_ انسان الله كا عالم بر، مانو نے تھا کہ اس طرح کی مزید ع پر دوروز و بین الاقوامی کانفرنس غلیفہ ہے۔ ہندو ازم کے مطالق بھی كانفرليل ہوتی جاہمیں جس میں مكالمیہ ہو امی اجلاس میس کلیدی خطبه دیست أتمائين پرماتما مين مل عاتي مين اور مختلف موضوعات پر بحث ہو۔ جمع داراشکو ملم کا پیاستھا۔ اس نے جہاں ہے یا۔ جناب ممتاز علی (شری ایم)، الحرین کانفرس کے بعد امیدے کہ ہم والرياست تحفي جبكه بدوفيسريد علىملاءاسے لےلیااور پھر جمع البحرین تھی۔ ایک دوسرے تو جھیں کے اوراس بارے ن، واس عاس نے صدارت اس کا نفرنس کے مقالوں پرمبنی جب تناب میں سوچیں کے کہ کس طرح امن و آتتی کا ر کرشا کو یال نے تھا کہ ہماراارادہ شائع ہوئی تو اس سے لوگوں میں بیداری ماحول فروغ پائے۔ پروفیسر پیدین اس اشكوه كا كام يكها جوجائے اوراس كا آئے گی ۔ انہوں نے سال موجود واس واس عاسر في صدارتي خطاب مين كها كه عالمارس سے درخواست کی کہ وہ اپنی اپنی میری کئی شاختیں ہوسکتی میں بیسے میں الہ ردو میں ہوجائے۔ ہندوشانی

آباد ، بنارس ، دبلي مين ربا اورآج بهال

حيدرآباد ميں مانو ميں ہوں ليکن ميں جب ہے قبل کئی نے کیا ہواس کی اطلاع نہیں قبیں باہر ما تا ہول تو میری ایک بی ایک

### نا قابل تصور تنوع کے باوجود ہندوستان کے خمیر میں شمولیت کاعضر

### ما نومیں داراشکوہ پربین الاقوامی کا نفرنس کا اختتام۔ڈاکٹر کرشنا گوپال ودیگر کے خطاب

حیدرآ باد،27 رجولائی (پرلیس نوٹ) ہندوستان کے لوگوں کی دعاء بنارس ، دبلی میں رہا اورآج بیبال حیدرآ باد میں مانو میں ہول لیکن میں

جب لہیں باہر جاتا ہوں تو میری ایک ہی ایک شناخت ہوتی ہے کہ میں ہوتی ہے کہ سب کا بھلا ہو۔سب ایک ہیں۔سب کو اللہ اور ایشور نے بنایا ے۔ داراشکوہ نے اے سمجھا اورلوگوں تک پہنچایا۔ دنیا میں ہرملک اپنی ہندوستانی ہوں۔ یہی میری اصل شناخت ہے۔ڈاکٹر ﷺ عقیل احمد، ڈائرکٹر

ایک علیحدہ خصوصیت رکھتا ہے۔ ہندوستان واحد ملک ہے جو نا قابل تصور قومی کوسل برائے فروغ اردو زبان، نئ دبلی نے کہا کہ اگر اللہ کو پیچانتا

جاہتے ہوتو <u>پہلے</u>خود کو پیچانو۔انسان اللّٰہ کا خلیفہ ہے۔ ہندوازم کےمطابق اور لامحدود تنوع کے باوجود اسے خمیر میں شمولیت کا عضر رکھتا ہے۔ان بھی آتما کیں برماتما میں مل جاتی ہیں۔ داراشکوہ علم کا پیاسہ تھا۔اس نے خیالات کا ظہار ڈاکٹر کرشنا گویال، ممتاز اسکالر، دارا شکوہ اسٹڈیزنے آج

مولا نا آ زادنیشنل أردویو نیورشی، شعبهٔ فاری وسنشرل ایشین استُه پر اوراین جہاں ہے علم ملاء اے لے لیا اور پھر مجمع البحرین کاھی۔اس کا نفرنس کے

مقالوں برمنی جب کتاب شائع ہوگی تواس ہے لوگوں میں بیداری آئے گی ی بی یوایل کی جانب ہے'' مجمع البحرین داراشکوہ: ندہبی اور روحانی نظریۂ

صلح كل كى مشعل راه' كے موضوع ير دو روز ه بين الاقوامى كانفرنس كے ۔ انہوں نے یہاں موجود وائس چانسکرس سے درخواست کی کہ وہ اپنی اپنی یو نیورسٹیوں میں مذہبی نقابلی مطالعات کے شعبہ قائم کریں۔ پروفیسر اختیامی اجلاس میں کلیدی خطبہ دیتے ہوئے کیا۔ جناب متازعکی (شری

فیضان مصطفیٰ، وائس حانسلر، علسار یو نیورٹی آف لاء، حیدرآ باد نے کہا کہ ايم)، حايسكر مانوسر يرست متھے۔ جبكه يروفيسرسيدعين الحن، وائس حايسكر

نے صدارت کی۔ ڈاکٹر کرشنا گویال نے کہا کہ ہماراارادہ تھا کہ داراشکوہ کا دارا شکوہ نے دلیل بنائی کہ ریاست کا مختلف مذاہب کے ماننے والوں کے کام بکیجا ہوجائے اوراس کا ترجمہ اردومیں ہوجائے۔ ہندوستانی روایت کا

ساتھ مس طرح رشتہ ہوگا۔ یہی سیکولرزم ہے۔ جمع البحرین میں داراشکوہ نے کہاتھا کہ بیرکتاب خوداس کے لیے ہے کیوں کدوہ بادشاہ بنے والاتھا،اس بڑا حصہ مکالمہ برمبنی ہے۔اس ہے قبل کسی نے کیا ہواس کی اطلاع نہیں

کے اہل خانہ کے لیے ہے جوآ گے چل کر گورنر وغیرہ بنیں گے اور ریاست کو ملتی۔ داراشکوہ نے ہندومسلم دونوں میں مکالمہ کا آغاز کیا۔اس نے دراصل

سری تکرمیں لائبرریاں قائم کیں۔ جناب متازعلی، حاتسکر، مانونے کہا کہ نامہ میں712 میں ہندوؤں کواہل کتاب قرار دیا گیا تھا۔اس کےعلاوہ

بھی مغلوں ہے قبل مسلم حکمرانوں نے بھی مقامی ہندوؤں کواہم مقام دی<u>ا</u>

اس طرح کی مزید کانفرنسیں ہوئی جاہئیں جس میں مکالمہ ہواور مختلف تھا۔ مالکزاری میںعمومی طور پرمسلم حکمرانوں کے پاس ہندووزراء ہوا کرتے موضوعات پر بحث ہو۔ مجمع البحرین کانفرنس کے بعدامید ہے کہ ہم ایک

چلائیں گے اورصوفیوں کے لیے۔ داراشکوہ نے جولکھااس ہے ثبل جھاج مکالمہ کی روایت بحال کی ۔اس کے بعداس نے بنارس، دبلی ،آگرہ، لا ہور،

تھے۔ پر وفیسر ٹی وی کی منی، وائس حانسلر، سنٹرل یو نیورٹی آف آندھرا دوس ہے کو مجھیں گے اور اس بارے میں سوچیں گے کہ کس طرح امن و

یردیش نے کہا کہ ترجمہ ایک بہت بڑا ذراجہ ہے روزگار کا۔ دارا شکوہ بادشاہ استى كا ماحول فروغ يائے۔ يروفيسر سيدعين الحن، واس حاسكرنے

صدارتی خطاب میں کہا کہ میری کئی شناختیں ہوعتی ہیں جیسے میں اله آباد، توخبيس بنابيكن ووفن ، فلسفه ، ادب وعلم كابا دشا وبنا ـ

## FREEDOM PRESS

### International Conference on Dara Shikoh concludes at MANUU

#### TFP/FAROOQ KHAN

Hyderabad, July 27: Every country in the world boasts its exclusiveness. However, India is the only country which encourages inclusiveness despite its unimaginable and infinite diversity. Large part of Indian literature is based on dialogue. Dara Shikoh only restarted the stalled dialogue process.

He also established libraries in Banaras, Delhi, Agra, Lahore, Srinagar. These views were expressed by Dr. Krishna Gopal, Eminent Scholar, Dara Shikoh Studies while delivering keynote address on Wednesday at the valedictory of two day International Conference at Maulana Azad National Urdu Uni-



versity (MANUU). The Book "Deewan-e-Dara Shikoh" published by NCPUL was also released by Dr. Krishna Gopal. Mr. Mumtaz Ali, Chancellor was the Chief Patron and Prof. Syed Ainul Hasan, Vice-Chancellor presided over.

The conference "Majma-ul-Bahrain of Dara Shikoh Harbinger of Pluralistic Approach towards Religion and Spirituality" organized by Department of Persian & Central Asian Studies (DP&CAS), MANUU was supported by National Council for Promotion of Urdu Language (NCPUL). The speakers in the two day conference spoke about the different aspects of the multi-faceted personality of the Mughal Prince.

Continuing his address as the chief guest, Dr. Krishna Gopal said God created all human beings and Dara Shikoh conveyed this message.

#### Thursday 28-07-2022 epaper.sadaehussaini.com

### نا قابل تصور تنوع کے باوجود ہندوستان کے خمیر میں شمولیت کاعضر مانو میں داراشکوہ پربین الاقوامی کانفرنس کا اختتام۔ڈاکٹر کرشنا گویال ودیگر کے خطاب

کے مطابق بھی آتما تیں ہر ماتما میں ال جاتی ہیں۔ وارا فیکو وعلم کا پیاسہ تفاراس في جهال علم ملاءات ليادو بحريم البحرين للحي راس كانفرنس كے مقالوں يہنى جب كتاب شائع ہوكى تواس سے لوكوں ميں بیداری آئے گی ۔ انہول نے بیال موجود واکس جاسکرس سے ورخواست کی کدودائی ایل یو نیورسٹیوں میں فدیری تقابلی مطالعات کے عبد قائم كرير - يروفيسر فيضان مصطفى، وأنس جانسلر، علسار يو نيورشي آف لا مر حيدرآ باو في كها كه دارافتكوه في دليل بنائي كدر ياست كا مختف مذاہب کے مانے والوں کے ساتھ کس طرح رشتہ ہوگا۔ یمی سيكولرزم ب- مجمع البحرين من دارافتكوه في كها لفا كدبيه تماب خوداس کے لیے ہے کیوں کہ وہ باوشاہ بنتے والا تھا واس کے ایل خاند کے لیے ہے جوآ کے بال کر گورز و قیرہ بنیں سے اور ریاست کو چلا کمی سے اور صوفیوں کے لیے۔ وارافکوہ نے جولکھااس سے قبل جھائ نامد میں 712 میں بندوؤں کو اہل کتاب قرار دیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ بھی مغلوں سے قبل مسلم حکمرانوں نے بھی مقامی ہندوؤں کواہم مقام دیا القا۔ مالکزاری میں عمومی طور پرمسلم منکرانوں کے پاس بشدو وزراء ہوا كرتے تھے۔ يروفيسرني وي كني مني ، وأس حالسلر ،سنٹرل يو نيورشي آف آ تدهرا پرولیش نے کہا کہ ترجمہ ایک بہت بڑا ؤربیہ ہے روزگار کا۔ وارافتكوه بإدشاد تونبين بناليكن وفن افلسفه ادب وعلم كابإدشا وبنايآت ہمیں کوشش کرنی جاہیے کہ دو شہوں کے درمیان س طرح می بنایا جاسكتا بياس برمباحة موت رب جي ليكن اس بل كي بنيادوارا فلكوه نے ڈالی تھی۔ ڈاکٹر میر اصفر حسین ، سابق ڈائز کٹر ، ہونیسکو نے کہا کہ وارافتكو و نے حكومت بيس كا مياني تو حاصل نبيس كى ليكن اس كامشن آئ بھی معتی رکھتا ہے۔ ما تو اس کے مشن کوآ کے کتا یوں کے ترجمہ کے ذریعیہ برصاعتی ہے۔ لوگوں کا خیال ہے کداردوکوشتم کیا جارہا ہے جب کہ زبان دریا کی طرح ہوتی ہے۔اے روکانیس جاسکتا۔اس موقع پراین ى في يوايل كى شائع كى كى كتاب" ويوان دارا كلكوة" كا جراء عمل مين آيا- بروفيسرشا بدنوخيز اعظمي اصدرشعبة فارى وسنشرل اليثين استذيز ئے خیر مقدم کیا ، کاروائی چاائی اور شکر بیاوا کیا۔

حيدرآ باد، 27م جولائي (پريس نوث) ہندوستان كے لوگول كى وعاء ہوتی ہے کہ سب کا بھلا ہو۔سب ایک ہیں۔سب کوانڈ اور ایشور نے بنایا ہے۔ دارافتکو و نے اے سمجھاا درلوگوں تک پہنچایا۔ و نیاجی ہر ملک اپنی ایک علیحد و تصوصیت رکھتا ہے۔ ہندوستان واحد ملک ہے جو نا قابل تصور اور لامحدود تنوع کے باوجود اسے خمیر میں شمولیت کا عضر ركحتا ہے۔ان خیالات كا اظہار الاكثر كرشا كو پال متناز اسكالر، دارا للحكوه استذيز نے آئ مولانا آزاد ميڪل أردو يو نيوري، شعبة فاري و سنشرل ایشین استذیز اوراین می بی ایوایل کی جانب ہے" مجمع البحرین دارا فلکوہ: ندہبی اور روحانی نظریئا کل کی مضعل راہ ' کے موضوع پر دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس کے اعتمامی اجلاس میں کلیدی خطبہ ویت ہوئے کیا۔ جناب متازعلی (شری ایم)، حاسلر مانو سر پرست ہے۔ جبكه يروفيسرسيديين أحمن وائس جانسلر في صدارت كي \_ ۋاكنز كرشا كويال نے كہاك بماراارا وہ تھاك وارافكوه كاكام يجا بوجائے اوراس كا ترجمه اردويس موجائي بتدوستاني روايت كابزا حصه مكالمه يرجني ہے۔اس مے قبل کسی نے کیا ہواس کی اطلاع نیس کمتی۔ دارافکوونے ہندومسلم دونوں میں مکالمہ کا آ خا زکیا۔ اس نے درامسل مکالمہ کی روایت یحال کی ۔اس کے بعداس نے بنارس و بلی آگرہ و الا ہور مسری محریض لا ئېرىريان قائم كېن ـ جناب متازعلى، جاشلر، مانو ئے كہا كداس طرح كى مزيد كانفرنسين بونى جائبين جس مي مكالمه بواور مختلف موضوعات یر بحث ہو۔ چھٹا البحرین کا نفرنس کے بعدامید ہے کہ ہم ایک دوسرے کو سجھیں گے اور اس بارے میں سوچیں گے کہ کس طرح امن وآشتی کا ماحول فروغ یائے۔ یروفیسرسید عین اُنسن، وائس عیاسلر نے صدارتی خطاب بين كها كه ميري كل شاختين موسكتي بين جيس ش الدآ ياد، بناري، و بلي ميں ريا اور آئ بيال حيور آياد ميں مانو ميں ہوں رئيكن ميں جب کہیں باہر جاتا ہوں تو میری ایک ہی ایک شاعت ہوتی ہے کہ میں بتدوستانی موں۔ یمی میری اصل شاشت ہے۔ واکٹر من عقیل احد، ڈائرکٹر تو می کونسل برائے فروغ اردوز بان پنی دیلی نے کہا کہ اگر الشہ کو يجاننا جائبة ہوتو پہلے خود کو پہچانو۔انسان اللّٰہ کا خلیفہ ہے۔ ہندوازم standardpost. 28-07-2022

#### India is a land of inclusiveness : Dr. Krishna Gopal

#### International Conference on Dara Shikoh concludes at MANUU





#### (Standard Post, Bureau)

Hyderabad, July 27: Every country in the world boasts it's exclusiveness. However, India is the only country which encourages inclusiveness despite it's unimaginable and infinite diversity. Large part of Indian literature is based on dialogue. Dara Shikoh only restarted the stalled dialogue process. He also established libraries in Banaras, Delhi, Agra, Lahore, Srinagar. These views were expressed by Dr. Krishna Gopal, Eminent Scholar, Dara Shikoh Studies while delivering keynote address today at the valedictory of two day International Conference at Maulana Azad National Urdu University (MANUU). The Book "Deewan-e-Dara Shikoh" published by NCPUL was also released by Dr. Krishna Gopal. Mr. Mumtaz Ali, Chancellor was the Chief Patron and Prof. Syed Ainul Hasan, Vice-Chancellor presided over.

The conference "Majma-ul-Bahrain of Dara Shikoh Harbinger of Pluralistic Approach towards Religion and Spirituality" organized by Department of Persian & Central Asian Studies (DP&CAS), MANUU was supported by National Council for Promotion of Urdu Language (NCPUL). The speakers in the two day conference spoke about the different aspects of the multi-faceted personality of Mughal Prince.

Continuing his address as the chief guest, Dr. Krishna Gopal said God created all human beings and Dara Shikoh conveyed this message. We want to be separate but it creates discord that's why we must embrace inclusion. Organizations like United Nations, UNESCO are looking for a way to remedy the separatism spread in the world, he added.Mr. Mumtaz Ali pointed that Majma-ul-Bahrain brings our minds together to think and find out solution so that we can live in peace. He thanked and wished MANUU to conduct more conference as dialogue is a very important way to discuss our thoughts.

Prof. Ainul Hasan said human beings are highly ambitious. Today ambition is leading to disastrous situation, we should stop and discourage it. We carry several identities, but biggest identity should be Indian. On one hand when I reveal several identities such as mother tongue, religion, birth place, education etc., I carry one particular soul identity as an Indian and Krishna Gopal ji rightly said that let us not fight it out rather we should enjoy our identity, he said.

Prof. Aquil Ahmad, Director, NCPUL, Prof. Faizan Mustafa, Vice-Chancellor, NALSAR University, Prof. TV Kattimani, Vice-Chancellor, Central Tribal University of AP and Dr. Mir Asghar Hussain, Former Director, ED/EPS, UNESCO, Paris also spoke.

The Conference Director, Prof. Shahid Naukhez Azmi, Head, DP&CAS welcomed and proposed vote of thanks. Earlier, a documentary was also presented on the occasion.

### نا قابل تصور تنوع کے باوجود ہندوستان کے خمیر میں شمولیت کاعضر

#### مانو میں داراشکوہ پر بین الاقوامی کانفرنس کا اختتام،ڈاکٹر کرشنا گوپال و دیگر کے خطاب



اب آبار شائع الله آبان عد الوان على الله المال آئے کی ۔ انہاں کے بیمال موجودہ اس مواسلوں ہے ورَهُمَا من فَي أَرْهِ وَا فِي الْفِي أَوْلُهِ وَمُولِ مِنْ مِنْ عَالِي فَتَافِي

ع واليسر فيلنا التصلى والربي بالشريفساري ليوراي کرے اسے کا گفت شاہب کے مائے والول کے

آف لا ور صوراً فالم في كوا كروارا النفود في ويكل عالي Buch richt of North Labor du المرين والاهواء فالألاء الموات لے سے کیوں کر دوباوٹ اوسطے والا تھا وال سے الل Education Office 2 6 56

كَ رَبُّهُ فِي وَالرَّا النَّهُ وَالرَّا النَّالِقِ عِلْمَا النَّالِحِينِينَ ار راحد کو جائل کے اور عوالی کے ل 以上をなりがけていってかりますり وارا الكوالية براقعواس عيال تجاية ومرش 112 كروارا الكووسة متكومت شاركا مياني أو حاص كثر أن شروان والركال ألك المراجع أواويا كوالله الريك الماوا للن الرائع مثن أن محي معلى ركمتا ہے۔ واقع الن ك کی مطلوب ہے جل مسلم تقراقوں نے ای مقافی ことがしまりしんかんしいびとうの بندوان أوالمومثام وبإلقابها تكاواري شراكوي الورير وكول كالميال عد كراورو والمع كما عاروات وب منطم حكم الول ك بال بطووز راه الأكرك تيد ليال دوي كري اللي عبد السندة التي والما يره فيمر في وي أن من الأساق، وأن عاسل، سترل و يُعربي ال موتع بران ی فی برای کی شاخ کی تی تا ہے الداعم والرك لي كالتداك وعا "وايان دارالتوة" كالشارش ثل آيل بردفيس ثانية لارجعه بينار وزكار كار الرالكود بالأفاق أثبار بالإنكال وا لوني أعلى معدر العبدة في والمقرل التين الطريز في かんかんできるできるからいかんしん

واے کے 11 فراوال کے درموال کی طرح کی عالم

تجرمتندم كباه كارواق جاني اورانفر مياوا كبار الشاه يثل

واراحكوور أيلسذا كيوعمر ق الكروتهالي في-

28 فی الحور اور الان ور توساع کے باہ جارو اے الور علی توايت كاحفودها سايدان فيالاحت كالقيارا كزكرها كويال، فتناز اسكار، وإراطلوه استدينات ترق موانا آراو يحتق أراه يو توري في المعيد خاري و مغلل الأثين التقديرا الدائري في في الري حال على التي المري وارا فشووا خات اوروسان نظرية من كل كي فصل داماً ك موالمورة بروورد و ين الاقوال كالأنور ك المتأي البلاس على الليدي خاليده سيط الاستة كبار برناسيه متازيل ( قرق المرابع المرابع ما توريع من المصوري والمربع JANES TOSTE AND SENSON COLLA يكن الهنء وأل عام سفرسة صدارت في مد أالتزكر أوا كويال من كيا كرجارا ارادو في كروارا فكود كا كام مكا فروق إسانه يروض بيوين اكن دوال بالمراسا معدوقي فطاب مي كها كرجوي ألي شاحي يوسكي إل العواسة المدالي لا أعداده على العواسة والمحال أن الله الدرآ باو و علائل و والى على در الورآ في بيال in S. San Strain St. Albert 17 Karte کیا ہواں کی اطارع کوئیا تی روارا فقوہ نے جندہ سلم عيده آبازيش مانويش اول ريجن شي اصيد كتب وار حاتا اول أو محد في الكيب في الكيب شا المت او في سايد كريمي والان شروكالمها أخاذ كيانها الدينة والمل وكالمدق والمن على في وال كريم الى في عالى والى بقودة أوالان كيابري الأرشاف س The 2 good of the Part of Land Congression یک فوائد کا اور افران افران کا فارقد سے راندہ اور کے

الأكار في منظل الدراء الأكارة في أول الدراء المارة والم

عيداً (170ء تولولُ (2 كُن أوت ) المواثان تريار سيد كوالله اور المكورية بالإيد والمالتووية ات مجماعه و آور بال بالمار و خال و خال و بالمنسان في الم والمناوات والمراجع والمراجعة والمراجعة والمراجعة

with build then went こんいいりともいかいかいしゃ MENGEN STREET LUNG ABURALLUIDE ST مطابق کی آت میں بریان میں فریعانی میں۔ وریانگور JUNE SELMINGESCHICK معم كان المستان المان المان المنافع المان المنافع المان الما



#### India is a land of inclusiveness: scholar

Every country boasts its exclusiveness but India is the only country that encourages inclusiveness despite its unimaginable and infinite diversity, said eminent scholar from Dara Shikoh Studies Krishna Gopal.

Delivering the keynote address at the valedictory of the two-day international conference at Maulana Azad National Urdu University (MANUU) on Wednesday, he said that a large part of Indian literature was based on dialogue. "Dara Shikoh restarted the stalled dialogue process and also established libraries in Benaras, Delhi, Agra, Lahore, and Srinagar," he said.

The conference "Majma-ul-Bahrain of Dara Shikoh Harbinger of Pluralistic Approach towards Religion and Spirituality" organised by the Department of Persian & Central Asian Studies (DP&CAS), MANUU, was supported by the National Council for Promotion of Urdu Language (NCPUL).

The book "Deewan-e-Dara Shikoh" published by NCPUL was also released by the guest. Chancellor Mumtaz Ali was the chief patron and Vice-Chancellor Syed Ainul Hasan presided over the conference, where the participants spoke on different aspects of the multi-faceted personality of the Mughal Prince.

Dr. Krishna Gopal said that God created all human beings and Dara Shikoh conveyed this message. "We want to be separate but it creates discord and that's why we must embrace inclusion. Organisations like United Nations and UNESCO are looking for a way to remedy the separatism spread in the world," he added.

Mr. Mumtaz Ali pointed out that Majma-ul-Bahrain brings our minds together to think and find out solutions so that we can live in peace. Prof. Ainul Hasan said that we carry several identities, but the biggest identity should be Indian.

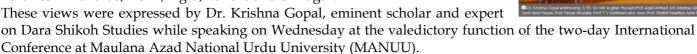
"On one hand when I reveal several identities based on mother tongue, religion, birthplace, and education, I carry one particular soul identity as an Indian", he said.



#### India is a land of inclusiveness, asserts Dr. Krishna Gopal at the conclusion of global conference on Dara Shikoh

News Desk | Published: 27th July 2022 9:29 pm IST

**Hyderabad:** India is the only country with unimaginable and infinite diversity that encourages inclusiveness. A large part of Indian literature is based on dialogue. Dara Shikoh, elder son of Mughal Emperor Shahjahan is responsible for restarting the process of dialogue which had remained stalled. He established libraries in Banaras, Delhi, Agra, Lahore and Srinagar.



The Book Deewan-e-Dara Shikoh published by NCPUL was released by Dr. Krishna Gopal.

Mumtaz Ali, Chancellor was the Chief Patron and Prof. Syed Ainul Hasan, Vice-Chancellor presided over the function.

The conference Majma-ul-Bahrain of Dara Shikoh, Harbinger of Pluralistic Approach towards Religion and Spirituality was organized by Department of Persian & Central Asian Studies, (DP&CAS), MANUU was supported by Delhi-based National Council for Promotion of Urdu Language (NCPUL). The speakers at the conference spoke about the different aspects of the multi-faceted personality of the Mughal Prince.

Dr. Gopal said God created all humans. Dara Shikoh conveyed this message. "We want to be separate but it creates discord that's why we must embrace inclusion. Organizations like United Nations, UNESCO are looking for a way to remedy the separatism spread all over the world," he added.

Mumtaz Ali pointed that Majma-ul-Bahrain brings our minds together to think and find out solution so that people could live in peace.

Prof. Ainul Hasan said humans are highly ambitious which is leading to disastrous situation. "We should stop and discourage it. We carry several identities, but biggest identity should be that of an Indian. On one hand when I reveal several identities such as mother tongue, religion, birth place, education etc., I carry one particular identity as an Indian and Krishna Gopal ji has rightly said that let us not fight it out rather we should enjoy our identity," he said.

Prof. Aquil Ahmad, Director, NCPUL, Prof. Faizan Mustafa, Vice-Chancellor, NALSAR University, Prof. T V Kattimani, Vice-Chancellor, Central Tribal University of AP and Dr. Mir Asghar Hussain, former director, ED/EPS, UNESCO, Paris also spoke.



#### India is a land of inclusiveness: scholar

Every country boasts its exclusiveness but India is the only country that encourages inclusiveness despite its unimaginable and infinite diversity, said eminent scholar from Dara Shikoh Studies Krishna Gopal.

Delivering the keynote address at the valedictory of the two-day international conference at Maulana Azad National Urdu University (MANUU) on Wednesday, he said that a large part of Indian literature was based on dialogue. "Dara Shikoh restarted the stalled dialogue process and also established libraries in Benaras, Delhi, Agra, Lahore, and Srinagar," he said.

The conference "Majma-ul-Bahrain of Dara Shikoh Harbinger of Pluralistic Approach towards Religion and Spirituality" organised by the Department of Persian & Central Asian Studies (DP&CAS), MANUU, was supported by the National Council for Promotion of Urdu Language (NCPUL).

The book "Deewan-e-Dara Shikoh" published by NCPUL was also released by the guest. Chancellor Mumtaz Ali was the chief patron and Vice-Chancellor Syed Ainul Hasan presided over the conference, where the participants spoke on different aspects of the multi-faceted personality of the Mughal Prince.

Dr. Krishna Gopal said that God created all human beings and Dara Shikoh conveyed this message. "We want to be separate but it creates discord and that's why we must embrace inclusion. Organisations like United Nations and UNESCO are looking for a way to remedy the separatism spread in the world," he added.

Mr. Mumtaz Ali pointed out that Majma-ul-Bahrain brings our minds together to think and find out solutions so that we can live in peace. Prof. Ainul Hasan said that we carry several identities, but the biggest identity should be Indian.

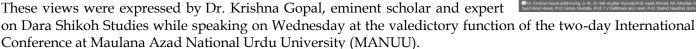
"On one hand when I reveal several identities based on mother tongue, religion, birthplace, and education, I carry one particular soul identity as an Indian", he said.



#### India is a land of inclusiveness, asserts Dr. Krishna Gopal at the conclusion of global conference on Dara Shikoh

News Desk | Published: 27th July 2022 9:29 pm IST

**Hyderabad:** India is the only country with unimaginable and infinite diversity that encourages inclusiveness. A large part of Indian literature is based on dialogue. Dara Shikoh, elder son of Mughal Emperor Shahjahan is responsible for restarting the process of dialogue which had remained stalled. He established libraries in Banaras, Delhi, Agra, Lahore and Srinagar.



The Book Deewan-e-Dara Shikoh published by NCPUL was released by Dr. Krishna Gopal.

Mumtaz Ali, Chancellor was the Chief Patron and Prof. Syed Ainul Hasan, Vice-Chancellor presided over the function.

The conference Majma-ul-Bahrain of Dara Shikoh, Harbinger of Pluralistic Approach towards Religion and Spirituality was organized by Department of Persian & Central Asian Studies, (DP&CAS), MANUU was supported by Delhi-based National Council for Promotion of Urdu Language (NCPUL). The speakers at the conference spoke about the different aspects of the multi-faceted personality of the Mughal Prince.

Dr. Gopal said God created all humans. Dara Shikoh conveyed this message. "We want to be separate but it creates discord that's why we must embrace inclusion. Organizations like United Nations, UNESCO are looking for a way to remedy the separatism spread all over the world," he added.

Mumtaz Ali pointed that Majma-ul-Bahrain brings our minds together to think and find out solution so that people could live in peace.

Prof. Ainul Hasan said humans are highly ambitious which is leading to disastrous situation. "We should stop and discourage it. We carry several identities, but biggest identity should be that of an Indian. On one hand when I reveal several identities such as mother tongue, religion, birth place, education etc., I carry one particular identity as an Indian and Krishna Gopal ji has rightly said that let us not fight it out rather we should enjoy our identity," he said.

Prof. Aquil Ahmad, Director, NCPUL, Prof. Faizan Mustafa, Vice-Chancellor, NALSAR University, Prof. T V Kattimani, Vice-Chancellor, Central Tribal University of AP and Dr. Mir Asghar Hussain, former director, ED/EPS, UNESCO, Paris also spoke.